SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

Press Release
For immediate Release
January 5, 2017

دسمبر میں ایس ای سی پی کے ساتھ سات سو تین کمپنیاں رجسٹر ہوئیں۔

اسلام آباد' ۵ جنوری: سال ۲۰۱۵ کے دوران کاروباری شعبے میں زبردست نمود دیکھنے میں آئی اور دسمبر ۲۰۱۶ کے دوران ایس ای سی پی کے ساتھ رجسٹر ہونے والی کمپنیوں میں گزشتہ سال کے اسی مہینے کے مقابلے میں تیس فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ ایس ای سی پی کی جانب سے وسیع پیمانے پر کی گئی اصلاحات کی بدولت سال ۲۰۱۶ کے آخری چھ ماہ کے دوران انکارپوریٹ کی گئی کمپنیوں کی تعداد میں گزشتہ سال کے اسی عرصہ کے مقابلے میں تئیس فیصد اضافہ ہوا۔ ملک میں کارپوریٹائزیشن کے فروغ کے لئے کثیر جہتی حکمتِ عملی اختیار کی گئی ہے جس کے تحت کمپنی رجسٹریشن کے دفاتر کو از سرِ نو متحرک کرنا، قانونی اصلاحات، انفرمیشن اور کمیونی کیشن ٹیکنالوجی کا استعمال، طریق کار سہل بنانا اور سرمایہ کاروں کی آگہی اور سہولیات کی فراہمی اس ضمن میں معاون ثابت ہوئی۔

انکارپوریشن کو آسان بنانے کے لئے اسلام آباد، لاہور اور کراچی کے کمپنی رجسٹریشن دفاتر میں انکارپوریشن اور سہولت ڈیسک قائم کئے گئے ہیں۔ یہ ڈیسک عوام الناس کو راہنمائی فراہم کرنے کے ساتھ یقینی بناتے ہیں کہ اگر درخواست دوپہر سے پہلے موصول ہو تو کمپنی کی رجسٹریشن کا عمل اسی دن مکمل کر کے کمپنی رجسٹر کر لی جائے اور اگر درخواست بعداز دوپہر موصول ہو تو اگلے دن صبح صبح کمپنی کو رجسٹریشن سرٹیفکیٹ جاری کر دیا جائے۔ ان اقدامات کا مقصد کاروبار کا فوری آغاز یقینی بنانا، لاگت میں کمی لانا اور انضباطی تقاضوں کو کم سے کم رکھنا ہے تاکہ سرمایہ کاروں کو کاروبار کے لئے سہولتیں دی جائیں۔ ان اقدامات کی بدولت کاروبار کو باقاعدہ بنانے اور معیشت کو دستاویزی شکل دینے کی حکومتی کوششوں میں بھی مدد ملے گی۔

سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان نے دسمبر میں مجموعی طور پر سات سو تین کمپنیاں رجسٹر کیں۔ رجسٹر ہونے والی کمپنیوں میں پچاسی فیصد پرائیویٹ لمیٹڈ، تیرہ فیصد سنگل ممبر جبکہ باقی دو فی صد میں پبلک ان لسٹڈ، غیر منافع بخش انجمنیں اور غیر ملکی کمپنیاں شامل ہیں۔ گزشتہ ماہ سب سے زیادہ کمپنیاں خدمات کے شعبے میں رجسٹرڈ ہوئیں جن کی تعداد ایک سو چالیس ہے، تجارتی شعبے میں پچانوے، تعمیرات میں انہتر، انفرمیشن ٹیکنالوجی میں چھپن، سیاحت میں تینتیس، انجینئرنگ میں چوبیس ، کھانے پینے و مشروبات میں اکیس، آٹو اور اس سے متعلقہ شعبوں میں انیس، ایندھن اور توانائی میں اٹھارہ، کارپوریٹ ایگریکلچرل فارمنگ، تعلیم، ایندھن اور توانائی، رئیل اسٹیٹ ڈویلپمنٹ اور تعلیم کے شعبے میں سترہ سترہ، ٹرانسپورٹ میں سولہ، مواصلات، صحت کی دیکھ بھال، اور پاور جنریشن کے شعبے میں چودہ چودہ، ٹیکسٹائل اور دوا سازی میں دس دس، اور ننانوے کمپنیاں دیگر مختلف شعبوں میں جبکہ چھ غیر ملکی کمپنیاں اسلام آباد اور کراچی میں رجسٹر ہوئیں۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Shakil Ahmad Chaudhary
0302-8552254

علاوہ ازیں پچاس کمپنیوں میں غیر ملکی سرمایہ کاری ہوئی۔ ان سرمایہ کاروں کا تعلق افغانستان، آسٹریلیا، چین، مصر، ایران، نائیجیریا، ناروے، سنگاپور، سوٹزرلینڈ، یوکرائن، امریکہ اور برطانیہ سے ہے۔ دسمبر میں سب سے زیادہ رجسٹریشن اسلام آباد کے کمپنی رجسٹریشن آفس میں ہوئی جہاں دو سو چالیس کمپنیاں رجسٹر ہوئیں جبکہ لاہور میں دو سو سات، کراچی میں ایک سو ساٹھ، پشاور میں اڑتیس، ملتان میں انتالیس، فیصل آباد میں دس، کوئٹہ میں سات، اور سکھر اور گلگت میں ایک ایک کمپنی رجسٹر ہوئی۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Shakil Ahmad Chaudhary
0302-8552254